Fikr-o-Nasar (Islamabad) 19:8 (1982)

مسلمان اور فن خطاطی (۲)

سید عارف نوشاہی

تــــــرکی

(۱) شیخ حمد اللہ بن شیخ مصطفی بخاری (۸۳۰ھ یا ۸۳۳ھ ـ ۱۴۲۶ ـ ۱۴۲۹ءـ ۹۲۶ھ ـ ۱۵۱۹ءـ (۲) مصطفی دوہ شیخ حمد اللہ (م ۹۴۶ھ ـ ۱۵۳۹ء) (۳) عبد اللہ آماسی شاگرد حمد اللہ مذکور ـ (۴) محی الدین جلال آماسی (م ۹۸۳ھ ـ ۱۵۷۵ءـ) (۵) مولا جمال (زندہ در ۹۳۳ھ ـ ۱۵۲۶ءـ) جلال آماسی کا بھائی تھا (٦) مولا احمد قرہ حصاری (۹٦۳ھ ـ ۱۵۵۵ءـ میں زندہ تھا ـ (۷) ابراهیم بروسہ وی شربتچی زادہ ۹۳۲ھ ۱۵۲۵ءـ میں زندہ تھا ـ

پاکستان و ہند

(۱) شیخ پیر آگرہ ، جہانگیر بادشاہ (حکومت ۳۷ ـ ۱۰۱۴ ھـ) کا ہم عصر تھا ـ (۲) عنایت اللہ شیرازی ـ اکبر ، جہانگیر اورشاہجہان کا درباری کاتب تھا ـ (۳) سید عبداللہ بلگرامی (م ۱۱۳۲ھ ـ ۲۰ـ۱۷۱۹ ء) (۴) خلیل اللہ ۱۱۳۴ھ ـ ۲۲ـ۱۷۲۱ ء میں زندہ تھے ـ (۵) شیخ ابوالفضل بن شیخ محمد سندھی (٦) عماد الملک غازی الدین خان فیروز جنگ مخاطب بہ امیرالامراء (متوفی تقریباً ۱۷۸۵ ء ـ ۱۱۹۹ ـ ۱۲۰۰ ھـ) ، نظام الملک آصف جاہ کا بھتیجا تھا ـ (۷) بدرالدین علی خان مرصع قلم دہلوی تیرھویں صدی ہجری ـ انیسویں صدی عیسوی ـ (۸) میر حیدر حسن زکی دہلوی ثم جے پوری ـ تیرھویں صدی ہجری ـ (۹) لالہ شنکر سہائے دریا آبادی بن لالہ درباری لال چکلہ دار شاہی ـ (۱۰) غلام محمد ہفت قلمی (م ۱۲۳۹ھ ۲۴ـ۱۸۲۳ ء)

© Dr Muhammad Hamidullah Library, IIU, Islamabad. http://iri.iiu.edu.pk/

یاقـوت نامی دیگـــر خطاط

خطاطی کی تاریخ میں یاقوت نام والے دو اور خطاط بھی گذرے ھیں جو اپنے اچھے خط کے باعث مشہور تھے ۔

۱۔ امین الدین یاقوت مـــرصع ۔ شاہ سلجوقـی (۴٦۵ ـ ۴۸۵ ھـ ۔ ۱۰۷۲ـ۹۲ ء) کا مملوک تھا ۔

۲۔ مہذب یاقوت بن عبداللہ رومی (م ٦۳۴ ھـ ۔ ۱۲۳٦ ء)

ایک غلـطی کا ازالہ

کہتے ھیں کہ یاقوت مستعصمی نے قرآن مجید کے ایک هـزار نسخے کتابت کئے تھے ، جو بظاھر ناممکن امر ہے ۔ مذکورہ بالا یاقوت نامی دو خطاطوں کی موجودگی میں یہ بات وثوق سے کہی جا سکتـی ھے کہ قـــرآن کے ایسے نسخ جن پر " یاقوت " کے دستخط پائے جاتے ھیں ۔ اکیلے یاقوت مستعصمی کے ھاتھ سے لکھے ہوئے نہیں ھیں ۔

چھـٹا دور

یہ تین جدید خطوں کی تخلیق کا دور ہے ۔ (۱) تعلیق ۔(۲) نستعلیق (۳) شکستہ

اس دور کا آغاز ٦ ـ ۷ صدی هجری ۔ ۱۲ـ۱۳ صدی عیسوی میں ھوا ۔ ۸ـ۹ صدی هجری ۔ ۱۴ـ۱۵ صدی عیسوی میں ان خطوط میں پختگی آئی ۔ ۱۰ـ۱۱ صدی هجری ۔ ۱٦ ـ ۱۷ صدی عیسوی میں یہ اپنے پایۂ تکمیل کو پہنچے اور اب تک ان عـــروج رھا ہے ۔ ھم یہاں مذکورہ تینوں خطوط کا مختصـر تاریخی جائزہ لیتے ھیں ۔

۱ ۔ تعلیق

مـآخذ ـــ مـوجد ـــ مـــروجان

یہ خط ، توقیع ، رقاع اور ایرانی نسخ سے ماخـوذ ہے ۔ اس کے

موجدین میں سے خواجہ تاج الدین اصفہانی کا نام وثوق سے لیا جا سکتا ہے۔ خواجہ عبدالحی منشی نے اس کو پایہ تکمیل تک پہنچایا۔ ۷۔۸ صدی ہجری۔ ۱۳۔۱۴ صدی عیسوی میں جب کتابت میں سرعت کی ضرورت پیش آئی تو یہ خط تعلیق شکستہ کی صورت اختیار کر گیا۔ اسے خط ترسّل بھی کہا جاتا ہے۔

جب خط تعلیق نے شہرت حاصل کی تو ترکوں اور مصریوں نے اس میں تصرف کرکے اسے اپنے ذوق اور سلیقے کے مطابق ڈھالا اور اس کا نام دیوانی رکھا۔ جسے خفی اور جلی دونوں صورتوں میں لکھا جاتا تھا اور یہ اب بھی عرب ممالک میں مروج ہے۔ خط تعلیق کی ایران میں دسویں صدی ہجری۔ سولھویں صدی عیسوی تک پذیرائی رہی۔ اس کے بعد تیرھویں صدی ہجری۔ انیسویں صدی عیسوی تک اسکا انحطاط رہا۔ اب وھاں یہ محض تفنن کے طور پر لکھا جاتا ہے۔

خط تعلیق کے ضمن میں رقعہ یا رقعی خط کا ذکر بھی ضروری ہے۔

خط رقعہ کی تخلیق کی قطعی تاریخ کے بارے میں کچھ کہنا مشکل ہے۔ البتہ اس کی صورت دیکھ کر یہ رائے قائم کرنے میں مدد ملتی ہے کہ یہ خط دیوانی کے بعد معرض وجود میں آیا۔ حبیب اللہ فضایلی کی رائے میں خط رقعہ، نسخ اور دیوانی کی درمیانی شکل ہے۔ بلکہ تیزی سے لکھا گیا وہ " نسخ " ہے جسے قدرے " دیوانی " سے بھی متاثر کیا گیا ہے۔ دوسرے لفظوں میں یہ " نسخ شکستہ " ہے۔

چند مشہور تعلیق نویسوں کے نام یہ ھیں۔

۱۔ احمد بن علی بن احمد شیرازی، ۷۸۴ھ ۱۳۸۲ء میں زندہ تھا

۲۔ احمد بن عبداللہ مرشدی

۳۔ منصور بن محمد بہبہانی۔ زندہ در ۸۰۱ھ۔۱۳۹۸ء

۴۔ عبدالرحمن مذہب شیرازی ، زندہ در ۷۸۱ھ ۔۸۰۔۱۳۷۹ ء

۵۔ درویش منصور روزبہانی ۔ زندہ در ۸۳۱ھ ۔ ۲۸۔۱۴۲۷ء

۶۔ خواجہ تاج سلمانی اصفہانی (م ۸۹۷ھ ۔۹۲۔۱۴۹۱ ء) اسے خط تعلیق کا موجد بھی بتاتے ہیں ۔

۷۔ درویش عبداللہ منشی بلخی (خواجہ عبدالحی منشی متوفی ۹۰۷ھ ۔۲۔۱۵۰۱ ء کا ہم عصر تھا)

۸۔ نجم الدین مسعود ساوی ، زندہ در ۸۸۲ھ ۔ ۷۸۔۱۴۷۷ ء

۹۔ خواجہ شہاب الدین مروارید بیانی کرمانی (۸۶۵-۹۲۲ ھ ۱۴۶۱۔۱۵۱۶ ء)

۱۰۔ محمد اسفزاری ، ۹ صدی ہجری ۔ ۱۵ صدی عیسوی

۱۱۔ خواجہ اختیار الدین منشی (م ۹۹۰ھ ۔ ۱۵۸۲ ء)

دسویں صدی ہجری ۔ سولھویں صدی عیسوی کے بعض قابل ذکر تعلیق نویس یہ ہیں ، حسن علی بیگ ، خواجہ میرک منشی کرمانی ، محمد بیگ ، مرزا کافی ، قاضی الّو بیگ عماد الاسلام ، اسکندر بیگ منشی وغیرہ ۔

ترکی کے بعض تعلیق نویسوں کے نام یہ ہیں ۔

(۱) محمود طونچانہ وی ۔ درویش عبدی (م ۱۰۰۸ ھ) کا شاگرد تھا ۔ (۲) ابراہیم فائق ۔ خواجہ راسم (م۱۱٦۸ھ ۔۵۴۔۱۷۵۵ ء) کا بھائی تھا ۔ (۳) شیخ الاسلام اسماعیل عاصم بن محمود کوچک ۔(۴) سید محمد مجیدی اخرس (۱۱۸۱ھ ٦۸۔۱۷٦۷ ء) (۵) شیخ الاسلام محمد اسعد (۱۱۹۲ھ ۔ ۱۷۷۸ ء) (٦) مصطفی جودت (۱۳۰۱ھ ۸۴-۱۸۸۳ ء)

تیرھویں صدی ھجری کے ایرانی تعلیق نویسوں میں آقا محمد کاظم والہ اصفہانی (م ۱۲۲۹ ھ ۔۱۸۱۴ ء) ،احمد شریف یزدی (زندہ در ۱۲۷۲ھ ۔۱۸۵۵۔۵٦ ء) اور لطف علی صدر الافاضل (۱۲٦۸۔۱۳۵۰ھ ۔۱۸۵۲۔۱۹۳۱ء) قابل ذکر ھیں ۔

۲۔ نستعلیق

وجہ تخلیق

جب ایرانیوں نے خط تعلیق کی پیچیدگی ، بے ترتیبی اور ناقص دائروں کو ناپسند کیا تو اس کا خط نسخ کے ساتھ جو کسی قدر منظم، معتدل اور خوش تر تھا ، تقابل کیا اور ایک تیسرا خط معرض وجود میں لائے ۔ جس میں نہ تو نسخ کی کند (آھستہ) نویسی تھی اور نہ ھی تعلیق کے نقائص ۔ اس نئے خط کا نام نستعلیق (نسختعلیق) رکھا گیا ۔

موجدین

اس کے موجدین میں سے صالح بن علی رازی (اس کے ھاتھ کا لکھا ھوا دیوان سلطان احمد جلایر ، مورخ ۸۰۰ھ ، کتب خانہ ایاصوفیہ ، استنبول میں موجود ہے) اور میر علی تبریزی(معاصر تیمور گرگانی جلوس ۷۷۱ھ) کے نام لئے جاتے ھیں ۔

ترویج

جب خط نستعلیق نے اپنے ابتدائی مراحل طے کر لئے اور اس کی خوبصورتی، سہل نگاری اور تند نویسی سامنے آئی تو اسے باقی خطوں پر فوقیت دی جانے لگی ۔ پہلے یہ خط ایران میں رائج ھوا ۔ اس کے بعد برصغیر پاک وھند ، ترکی اور وھاں سے مصر اور دیگر عرب ممالک تک پہنچا ۔

ماهرین

اسلامی ممالک میں بلامبالغہ ہزاروں کی تعداد میں نستعلیق نویس پیدا ہوئے ، جو اپنے عہد میں اپنی مہارت اور انفرادیت کے باعث اساتذہ میں شمار ہوتے تھے۔ ان میں سے صرف چند خطاطوں کا انتخاب مشکل کام ہے۔ پھر بھی کچھ ایسے نام پیش کئے جاتے ہیں جو اپنے عہد میں اپنے ملک کی نمائندگی کرتے تھے۔

ایران

نویں صدی هجری ۔ پندرہویں صدی عیسوی

١۔ امیر جعفر تبریزی قبلة الکتاب (م٨٦٠ھ یا ٨٦٢ ھ ۔١٣٥٦ یا ١٣٥٨ ء)

٢۔ اظہر تبریزی (زمانہ حیات تقریباً ٨٢٣ ۔ ٨٧٧ ھ ۔٢٧-١٣٢١ ء)

دسویں صدی هجری ۔ سولہویں صدی عیسوی

١۔ سلطان علی مشہدی سلطان الخطاطین (م ١٠ربیع الاول ٩٢٣ ھ اپریل ١٥١٨ء)

٢۔ سلطان محمد نور (م ٩٣٠ھ ٣٣۔١٥٣٣ء)

٣۔ میر علی ہروی (م ٩٥١ھ ۔١٥٤٣ء)

٤۔ مالک دیلمی (م٩٦٩ھ ۔٦٢۔١٥٦١ء)

٥۔ شاہ محمود نیشاپوری زرین قلم (م٩٧٢ھ ۔٦٥۔١٥٦٤ء)

٦۔ محمد حسین تبریزی (م ٩٨٥ھ یا٩٨٦ھ ۔١٥٧٧ یا١٥٧٨ء)

٧۔ سید احمد مشہدی (م٩٨٦ھ ۔١٥٧٨ء)۔

٨۔ میر معزالدین محمد کاشانی (م٩٩٠ھ یا ٩٩٥ھ ۔ ١٥٨٢ یا ١٥٨٧ء)۔

٩۔ باباشاہ اصفہانی (م٩٩٦ھ ١٥٨٨ء) ۔

گیارہویں صدی ہجری ۔ سترہویں صدی عیسوی

۱۔ میر عماد حسنی سیفی (م۱۰۲۴ھ ۔۱۶۱۵ء) ۔

۲۔ علی رضا عباسی تبریزی ، زندہ در ۱۰۳۸ھ ۔۲۹۔۱۶۲۸ء

۳۔ گوہرشاد بنت میر عماد (م۱۰۳۸ھ ۔۳۱۔۱۶۳۰ء)۔

۴۔ عبدالجبار اصفہانی ،۱۰۴۱ھ ۔۳۲۔۱۶۳۱ء میں زندہ تھا۔

۵۔ نورالدین محمد لاہیجی نورا معروف بہ خوشنویس ایران (م مابین ۵۲۔۱۰۵۰ھ ۔ ۴۲۔۱۶۴۰ء)

۶۔ محمد شفیع قزوینی ، ۱۰۵۹ھ-۱۶۴۹ء)

۷۔ عبد الرشید رشیدادیلمی (م۱۰۸۱ھ ۔۱۷۔۱۶۷۰ء) بعد میں ایران سے ہندوستان ہجرت کر آیا تھا ۔

بارہویں صدی ہجری ۔ اٹھارہویں صدی عیسوی

۱۔ حسن خان شاملو (م ۱۱۰۰ھ ۔۸۹۔۱۶۸۸ء) ۔

۲۔ ابوالبقا موسوی حسنی، ۱۱۰۰ھ میں زندہ تھا ۔

(۳۔ ابولمعالی حسینی ،۱۱۱۲ھ ۔۱۔۱۷۰۰ء میں زندہ تھا ۔

۴۔ ملا علی کوساری ،۱۱۳۶ھ ۔۱۷۲۴ء میں زندہ تھا۔

۵۔ محمد تقی متطبب اردستانی ،۱۱۵۰ھ ۔۱۷۳۷ء میں زندہ تھا ۔

۶۔ کمال الدین حسینی مقیم قلعہ گنجی کوھ ، زندہ در ۱۱۶۲ھ ۔۱۷۴۹ء ۷۔ ناظر کازرونی میرزا عبدالحسین ، زندہ در ۱۱۸۳ھ ۔۱۷۶۹ء ۔

تیرہویں صدی ہجری ۔ انیسویں صدی عیسوی

۱۔ مرزا علی اکبر نفرشی (م ۱۲۴۵ھ ۔۳۰۔۱۸۲۹ء)۔

۲۔ محمد باقر اصفہانی سمسوری ، زندہ در ۱۲۶۲ھ ۔۱۸۴۶ء

۳۔ محمد مہدی طہرانی ملک الکتاب ، زندہ در ۱۲۶۲ ھ ۔

۴۔ محمد شفیع وصال شیرازی (۱۱۹۷۔۱۲۶۲ھ ۔۱۷۸۳ء)
اس کے بیٹے بھی ممتاز نستعلیق نویس تھے ۔
۵۔ مرزا احمد شاملو (م ۱۲۶۴ھ ۔۱۸۴۸ ء)
٦۔ مرزا اسداللہ شیرازی زندہ در ۱۲٦۹ھ ۔۱۸۵۲ ء
۷۔ مرزا فتح علی حجاب شیرازی (م۱۲٦۹ھ۔۵۳۔۱۸۵۲ء)۔
۸۔ ابوالمعالی میر علی شیرازی شمس الادبا ، ۱۲۸۸ھ ۔۱۸۷۱ ء
میں زندہ تھا ۔ ۹۔ مرزا عبدالرحیم افسر اصفہانی ، ۱۲۹۱ھ ۱۸۷۴ء
میں زندہ تھا ۔
۱۰۔ مرزا سنگلاخ بجنوروی محمد علی قوچانی (م۱۲۹۴ھ ۔۱۸۷۷ء)۔
۱۱۔ محمد ابراهیم نواب طهرانی (م۱۲۹۹ھ ۔۱۸۸۲ ء ۔

چودھویں صدی ھجری ۔ بیسویں صدی عیسوی

۱۔ مرزا عمو ابراھیم طهرانی ، ۱۳۰۱ھ ۔۱۸۸۴ ء میں زندہ تھا ۔
۲۔ میر سید حسین خوشنویس باشی (م ۱۳۰۳ھ ۔۱۸۸٦ ء)۔
۳۔ مرزا خمسه ای زنجانی ، ۱۳۰۷ھ ۔۱۸۸۹ ء میں زندہ تھا ۔
۴۔ مرزا غلام رضا اصفهانی (م۱۳۰۷ھ ۔۹۰۔۱۸۸۹ ء) ۔
۵۔ مرزا محمد رضا کلهر (۱۲۴۵ ۔۱۳۱۰ھ ۔۱۸۲۹ ۔۱۸۹۳ ء)۔
٦۔ مرزا ابوالفضل ساوجی (۱۲۴۸۔۱۳۱۲ھ ۔۱۸۳۲ ۔۱۸۹٦ ء)
۷۔ محمود خان صبا ملک الشعراء ۱۲٦۸۔۱۳۱۱ھ ۔۱۸۵۲
۔۱۸۹۴ء)
۸۔ محمد حسین شیرازی کاتب السلطان ، ۱۳۱٦ھ ۔۱۸۹۸ء میں
زندہ تھا ۔
۹۔ علی نقی شیرازی ،۱۳۳۵ھ ۱۹۱۷ء میں زندہ تھا ۔
۱۰۔ محمد حسین سیفی عماد الکتاب (۱۲۸۵۔۱۳۳۵ھ۱۸٦۸۔۱۹۱۷ء)۔

۱۱۔ فتح اللہ جلالی خان بن افسر اصفہانی (م۱۳۳۶ھ ۔۱۹۱۸ ء)۔
۱۲۔ زین العابدین شریفی قزوینی ملک الخطاطین ، زندہ در ۱۳٦۷ھ ۔۱۹۴۸ء ۔
۱۳۔ عبدالحمید ملک الکلامی امیر الکتاب (۱۳۰۲۔۱۳٦۸ھ ۔۱۸۸۵۔۱۹۴۹ء)
۱۴۔ علی منظوری حقیقی (۱۲٦۴۔۱۳۲۹ ہجری شمسی)۔

معاصرین

اب ایران میں اگرچہ فارسی نسخ ٹائپ رائج اور تحریر و طباعت کا سارا کام اسی میں ہوتا ہے لیکن اس کے باوجود نستعلیق نویسوں کی کثیر تعداد موجود ہے ۔ چند ممتاز خطاط یہ ہیں ۔
(۱)نصیری امینی مجدی (۲) ابوالفضل موسوی (۳) مرتضی عبدالرسولی ۔
(۴) سید حسین میر خانی ۔ (۵) احمد نجفی زنجانی معصومی ۔(٦)۔ افضل الدین آذربد ۔ (۷)۔ سید حسن میرخانی ۔(۸)۔ تقی حاتمی ۔(۹) ۔ مصطفی زرین خط ۔(۱۰)۔ محمد تقی کلکتہ چی ۔(۱۱)۔ شیخ عباس مصباح زادہ ۔ (۱۲)۔ اویسی وفسی ۔(۱۳)۔ حسن زرین خط ۔(۱۴) علی اکبر کاوہ ۔(۱۵)۔ علی راھجیری ۔(۱٦)۔ غلام حسین امیر خانی ۔ (۱۷)۔ حبیب اللہ فضایلی اصفہانی ۔

ترکی

گیارھویں صدی ہجری ۔ سترھویں صدی عیسوی ۔

۱۔ درویش حسام الدین ، زندہ در ۱۰۰۰ھ ۔ ۱۵۹۲ء ۔
۲۔ سلطان مراد چہارم عثمانی (خلافت ۳۹۔۱۰۳۲ھ ۔۴۰۔۱٦۲۳ء)۔
۳۔ محمود چلپی طونچانہ بی (م۱۰۵۹ یا ۱۰۸۰ھ ۔۱٦۴۹ یا۱٦٦۹ء)۔
۴۔ احمد بن حسن (م ۱۰۹٦ھ ۔۱٦۸۵ ء)۔

بارھویں صدی ھجری ۔ اٹھارھویں صدی عیسوی

(۱) طورش زادہ (م ۱۱۲۹ھ ۔ ۱۷۱۷ء ۔ (۲) عبدالباقی عـارف (م ۱۱۳۵ھ ۔ ۱۷۲۳ء)۔(۳) ولی الدین افندی (م ۱۱۷۳ یا ۱۱۸۰ھ ۔ ۱۷۶۰ یا ۱۷۶۶ ء (۴) محمد رفیع افندی کاتب زادہ (م ۱۱۸۲ھ ۱۷۶۸ء)
(۵)محمد اسعد افندی یساری ۔۱۱۹۳ ھ ۔۱۷۷۹ ء میں زندہ تھا ۔

تیرھویں صدی اور چودھویـں صدی ھجـری ۔ انیسویـں اور بیسویں صدی عیسوی

(۱) مصطفی عـزت افندی یسـاری زادہ ، ۱۲۵۹ ھ ۔ ۱۸۴۳ ء میں زندہ تھا ۔ (۲) آقا مرزا صاحب قلم ، ۱۲۹۱ھ ۔ ۱۸۷۴ ء میں زندہ تھا ۔
(۳) خـلوصی ، ۱۳۴۰ ھ ۔ ۱۹۲۱ میں زندہ تھا ۔

افغـانستان

افغـانستـان صفـوی عہد حکومـت (۹۰۷۔۱۱۴۸ ھ ۔۱۵۰۲۔۱۷۳۶ ء) میں اور اس سے کچھ مدت بعد تک ایران کا ایک حصہ اور صوبہ تھا ۔ ھم اس عہد سے مابعد نستعلیق نویسوں کے نام درج کرتے ھیں ۔

تیرھویں صدی ھجری ۔ انیسویں صدی عیسوی

(۱) خلیفہ ملا محمد حسین سلجوقی ، ۱۲۵۰ھ ۔ ۱۸۳۴ ء میں زندہ تھا۔
(۲) میر عبدالرحمن الحسینـی (م ۱۲۶۸ھ ۔ ۱۸۵۲ ء) ۔(۳)سـردار محمد عمـر بن سردار محمد کلان خان (م ۱۲۹۳ ھ ۔۱۸۷۶ ء) ۔

چودھویں صدی ھجری بیسویں صدی عیسوی ۔

(۱) حاجی محمد عـظیم (م۱۳۱۳ھ ۔ ۹۶۔۱۸۹۵ء)، سردار حفیظ اللہ خان کے استاد تھے ۔ (۲) حافظ منشی حیدر علی ، زندہ در ۱۳۱۸ھ ۔۱۹۰۰ ء (۳) محـمـد عـلـی تائب ، زندہ در ۱۳۳۳ھ ۔۱۹۱۵ ء
(۴)محمد یعقوب مخلص (م۱۳۴۲ھ ۲۴۔۱۹۲۳ء) (۵) محمد یعقوب فراھی

(م۱۳۱۴ هجری شمسی) (٦) محمد اسحاق زرین قلم (م ۱۳۱۵ هـ ش) (۷) خانم اعتماد الدوله تاجور سلطان ملقب به بی‌بی جان (م۱۳۱۸ هش) (۸) شیخ محمد رضــا (م۱۳٦۱ هـ ۱۹۴۲) (۹)مرزا محمد ناصــر منشی (م۱۳٦۱ هـ ـ۱۹۴۲) ـ

معــاصرین

(۱) سید محمد داؤد حسینــی (۲) سیــد محمــد طاهــر الحسینــی (۳) ســردار فیض محمد فیض زکــریا کابلی (۴) محمد حیدر بگــرامی وال (۵) محمــد ســرور پویا (٦) مــرزا عبدالمجید (۷) ابراهیم خلیل[۱] (۸) عــزیرالدین وکیلی فوفلزئی ـ[۲]

پاکستان وهــند

گیارهویں صدی هجــری ـ سترهویں صدی عیسوی

(۱) محمد حسین کشمیری زرین قلم (م ۱۰۲۰هـ ـ ۱٦۱۱ء) (۲) میر عبـدالله ترمذی (م ۱۰۲۵هـ ـ ۱٦۱٦ء (۳) عبدالرحیم عنبریـن قلـم ، ۱۰۳۴ هـ ـ۱٦۲۵ ء میں زنده تها ـ (۴) میر خلیل الله شاه ـ ابراهیم عــادل شاه ثانی (حکومت ۹۸۷ ـ۱۰۳۵هـ) کا هم عصــر تهــا ـ (۵) شهزاده پرویز بن جهانگیر پادشاه (٦) شیخ پیر آگره ـ جهانگیر پادشاه کا معــاصر تها ـ (۷)میر محمد صالح کشفی (م۱۰٦۱هـ ـ۱٦۵۱ء) (۸) میر محمد شریف کاتب السلطان ،شاه جهان کا معــاصر تها ـ (۹) عبدالله حسینی ،شاهجهان کا هم عصــر تها ـ (۱۰) شاه شجاع بن شاهجهان بادشاه (۱۱) شهزاده داراشکوه (م ۱۰٦۹هـ ـ۱٦۵۹ ء) (۱۲) عنایت الله شیرازی ، اکبر ،جهانگیر اور شاهجهان کا زمانه پایا ـ(۱۳) چندربهان منشی (م ۱۰٦۸هـ یا ۱۰۷۳هـ ـ ۱٦۵۸ یا ۱٦٦۳ ء)ـ(۱۴)عبدالرشید رشیدا (م ۱۰۸۱هـ) ایران سے هندوستان آیا تها ـ (۱۵) سبــح بهــان

۱ـ۲ مجهے ۱۹۷۸ء میں سفر کابل کے دوران ان دونوں ممتاز اور بزرگ خوشنویسوں سے ملاقات کا شرف حاصل هوا ـ انهوں نے مجهے اپنی تحریروں اور مــرقعــات سے بهی نوازا ـ

(م تقریباً ۱۰۷۰ھ ـ ۱۶۶۰ء)رشیدا کا شاگرد تھا ـ (۱۶) مولائی ، رشیدا کا شاگرد تھا ـ (۱۷) اعتماد خان ،۱۰۷۸ھ ـ ۱۶۶۷ء تک زندہ تھا ـ
(۱۸) میر محمد مومن عرشی اکبرآبادی (م۱۰۹۱ھ ـ ۱۶۸۰ ء)
۱۹)محمد اسماعیل غافل روشن رقم ۱۰۹۷ ھ ـ ۱۶۸۶ ء تک زندہ تھا ـ

بارھویں صدی ھجری ـ اٹھارویں صدی عیسوی

(۱) زیب النساء بیگم بنت عالمگیر بادشاہ (۱۰۴۸-۱۱۱۲ھ ۱۶۳۸ ـ ۱۷۰۰ء) (۲) ھدایت اللہ زرین قلم (م۱۱۱۸ھ ـ ۱۷۰۶ ء) (۳) شیخ نوراللہ ـ عالمگیر بادشاہ کا معاصر تھا ـ (۴) میر مرتضی الھام (م۱۱۲۶ھ ۱۷۱۴ ء)(۵) سید عبداللہ بلگرامی (م ۱۱۳۲ھ ـ ۱۷۲۰ ء) (۶) خلیل اللہ ھفت قلمی ، ۱۱۳۴ھ ـ ۱۷۲۲ ء میں زندہ تھا ـ (۷) احمد یارخان بن اللہ یارخان (م ۱۱۴۷ھ ـ ۳۵ـ۱۷۳۴ء) (۸) محمد افضل لاھوری قادری محمد شاہ پادشاہ کا معاصر تھا ـ(۹) محمد حفیظ خان (م ۱۱۹۴ھ ـ ۱۷۸۰ ء (۱۰) حکیم میر محمد حسین ـ حضرت فخرالدین چشتی دھلوی (م۱۱۹۹ھ ۱۷۸۵ ء) کے مرید تھے ـ

تیرھویں صدی ھجری ـ انیسویں صدی عیسوی

(۱) زین العابدین (م ۱۲۲۸ھ ـ ۱۸۱۳ء) (۲) غلام محمد دھلوی ھفت قلمی (م ۱۲۳۹ھ ـ ۲۴ـ۱۸۲۳ ء) (۳) بہادر شاہ ثانی بادشاہ (حکومت ۱۲۵۳ـ۷۴ھ ـ ۵۸ـ۱۸۳۷ ء) (۴) عباد اللہ حافظ ۱۲۷۴ھ ـ ۱۸۵۷ ء میں زندہ تھے ـ (۵) سید محمد امیر رضوی (م ۱۲۷۴ھ ـ ۵۸ـ۱۸۵۷ء)(۶) آغا مرزا (م ۱۲۷۴ھ ـ ۵۸ـ۱۸۵۷ ء) (۷) شیخ احمد جوھر کانی (چوھڑکانی) ۱۲۸۵ھ ـ ۱۸۶۸ء میں زندہ تھے ـ (۸) مرزا امام ویروی (م۱۸۸۰ء ۱۲۹۷ھ)(۹) مولوی سید احمد ایمن آبادی ـ امام ویروی کے ھم زمانہ تھے ـ

چودھویں صدی ھجری ـ بیسویں صدی عیسوی

(۱) محمد حسین بن محمد حسن بن سعید علوی قادری نقشبندی

(م۱۳۱۱ھ ۹۳ـ۹۴ـ۱۸۹۳ء) (۲) مولوی فضل الدین صحاف (م تقریباً ۱۹۰۰ء ـ۱۳۱۸ھ) (۳) مرزا احمد علی کشمیری ، ۱۳۲۵ھ ـ میں زندہ تھے ـ (۴) حافظ خلیفه نور احمد (م ۱۹۱۵ ء ـ۱۳۲۳ ھ) (۵) فتح علی ملتانی (م۱۹۱۹ء ـ۱۳۳۷ ھ) (۶) ملک صفدر علی (م ۱۹۲۲ء ـ ۱۳۴۰ھ) (۷) میاں علی بخش (م ۱۹۲۷ ء ـ۱۳۴۵ ھ) (۸) خلیفه محمد حسن (م۱۹۳۷ء۱۳۵۶ھ) (۹) منشی غلام محمد (۱۹۰۱ـ ۱۹۳۹ء ـ ۱۳۱۹ ـ۱۳۵۸ھ) (۱۰) منشی عبدالمجید پروین رقم (م۱۹۴۳ء ـ۱۳۶۲ھ) (۱۱) منشی محمد الدین (م۱۹۴۳ء) (۱۲) تاج الدین زرین رقم (م ۱۹۵۵ء ـ۱۳۷۵ھ) (۱۳) مولوی عبدالرشید محبوب رقم عادل گڑھی (م ۱۹۶۱ء ـ۱۳۸۱ھ) (۱۴) مولوی محمد حسین مبارک رقم عادل گڑھی (م ۱۹۶۴ء ـ۱۳۸۴ ھ) (۱۵) حکیم سید نیک عالم شاه (م۱۳۸۷ھ ـ۱۹۶۷ ء) (۱۶) یوسف دهلوی (م ۱۳۹۷ھ ـ۱۹۷۷ء)

مندرجه ذیل نستعلیق نویس بھی موجوده صدی سے متعلق ھیں لیکن ھمیں ان کے سنین وفات دستیاب نہیں ھو سکے ـ

(۱) مولوی محمد عبداللہ وارثی ، میاں شیر محمد شرقپوری (م ۱۳۴۷ ھ) کے مرید تھے ـ (۲) منشی فضل الٰہی مرغوب رقم (۳) قدرت اللہ انتخاب رقم (۴) منشی عبدالغنی معروف به میاں نتھو

معاصرین

پاکستان کے معاصر خوشنویسوں میں حافظ محمد یوسف سدیدی اور سید انور حسین نفیس رقم خصوصی طور پر قابل ذکر ھیں ـ حافظ صاحب موصوف خطاطی میں بیک وقت مقلد مجتہد اور مجدد ھیں ـ انہیں اٹھاره مختلف خطوط پر عبور حاصل ہے اور مروجه سات خطوط میں بھی ان کا منفرد اسلوب ہے ـ مولانا نفیس رقم نه صرف ماھر خوشنویس ھیں بلکه خطوط کی تاریخ و تحقیق پر بھی ان کی گہری نظر ہے اور یه وصف خطاطوں میں خال خال ھی پایا جاتا ہے ـ

۳۔ شکستہ

تخلیق ـــ ترویج ـــ تنزل

یہ خط بھی ایرانیوں کی ایجاد ہے۔ اور گیارھویں صدی ھجری (صفوی عہد) میں سامنے آیا۔ پہلے یہ خالص " نستعلیق شکستہ " تھا۔ پھر تعلیق نویس ایرانی خوشنویسوں نے " نستعلیق شکستہ " کو "تعلیق " کے ساتھ مخلوط کر دیا اور جو خط سامنے آیا وہ شکستہ کہلایا۔ اس خط کی ابتدائی صورت کا پہلا نمونہ مرتضی قلی خان شاملو (م ۱۱۰۰ھ) کا وہ قطعہ ہے جو ۱۰۵۹ ھ میں لکھا گیا۔ شاملو، شاہ سلیمان صفوی کے درباری امراء میں سے تھا۔ محمد شفیع حسینی شفیعا (م ۱۰۸۱ یا ۱۱۲۸ ھ) نے خط شکستہ کو مزید آگے بڑھایا۔ عبدالمجید طالقانی (م ۱۱۸۵ ھ) نے اسے بہت نفاست، بخشی۔ بعد میں اس کے شاگردوں اور مقلدوں نے اسے مزید وسعت دی اور شکستہ نویسی میں نام پیدا کیا۔

اس خط میں عموماً مکتوبات، رقعات، قطعات اور احکام لکھے جاتے تھے۔ وہ تمام نستعلیق نویس جو نستعلیق شکستہ کے دور کے بعد خوشنویسی کی وادی میں داخل ہوئے وہ خط شکستہ بھی لکھتے رہے چونکہ اس خط کی بنیاد نستعلیق پر ہے اور یہ اسی کے تابع ہے لہذا اس میں بھی وھی خطاط شہرت پا سکے جو خط نستعلیق کو مقررہ قواعد وضوابط کے مطابق لکھتے تھے۔ یہاں ان کا ذکر بے جا تکرار ہوگی۔

ایران جہاں اس خط نے اپنی زندگی کے تمام مراحل طے کئے اور وہ اسلامی ممالک جہاں اس کی پیروی کی گئی وھاں اس خط کے بے شمار نامور خطاط پیدا ہوئے۔ لیکن اب یہ وھاں مروج نہیں ہے۔ اس خط میں جو کچھ لکھا جاتا ہے وہ محض تنوع اور تفنن کیلئے ہوتا ہے۔

مآخذ و منابع

زیر نظـر مقالہ کی تیاری میں مندرجہ ذیل کتب و رسائل سے استفادہ کیا گیا ہے۔

۱۔ ابوالقاسم رفیعی مہر آبادی ۔" خط و خطاطـان " (فارسـی)، مؤسسہ امیر کبیر ، تہران ۱۳۳۵ هش ۔

۲۔ احترام الدین احمد شـاغل عثمانی ۔" صحیفہ خوشنویسـان " (اردو) ، انجمن ترقی اردو علی گڑھ ۱۹۶۳ ء ۔

۳۔ انور حسین نفیس رقم ۔ مقالہ " خطاطان قـرآن " (اردو) مندرجہ ماہنامہ سیارہ ڈائجسـٹ ، لاہـور قـرآن نمبـر ۔ حصـہ دوم ، شمـارہ ۵جلد۱۳۔ نومبر ۱۹۶۹ء ۔

۴۔ حبیب اللہ فضایلی ۔" اطلس خط " (فارسی) ، انجمن آثار ملی ، اصفہان ۱۳۹۱ھ

۵۔ عبدالمحمـد خان ایرانـی مودب السلطـان ۔" پیـدائش خط و خطاطان "(فارسی " بہ انضمام تذکرہ خوشنویسان معـاصر " (فارسی) تالیف علی راهجیری ، کتابخانہ ابن سینا ، تہران ۔ ۱۳۴۶ هش ۔

۶۔ عزیزالدین وکیلی فوفلزائی ۔" هنر خط در افغـانستان در دو قرن آخیر " (فارسی) ، انجمن تاریخ افغـانستان ، کابل ۔ ۱۳۴۲ هش ۔

۷۔ علی محمد ، ملک ۔" مقالہ خوش نویس " (اردو) ، ماہنامہ نقوش، لاہور ۔ لاہور نمبر ۔ فروری ۱۹۶۲ ء ۔

۸۔ مہدی بیانی ۔" احوال و آثار خوش نویسان (نستعلیق نویسان)" ۔(فارسی) تین جلدیں ، دانشگاہ تہران ، تہـران ۔ جلد اول ۱۳۴۵ هش، جلد دوم ۱۳۴۶ هش ۔ جلد سوم ۱۳۴۸ هش ۔

****